© rasailojaraid.com

ایشیا

انڈونیشیا: کپانگ میں کیتھولک یونیورسٹی "ودیامادرا" کے دروازے سب کے لیے کھلے ہیں۔

کیتھولک یونیورسٹی "ودیامادرا" (مقامی زبان کی اس ترکیب کا مطلب ہے۔ راہ بجانب علم) تِمور کے جزیرے میں کپانگ کے مقام پر واقع ہے۔ اس کی بنیاد ڈیوائن ورڈ مشنریز نے رکھی ہے۔ اگرچہ کپانگ میں تین اور یونیورسٹیاں ہیں۔ ان میں سے ایک سرکاری ہے، دوسری مسلم اور تیسری آزاد ہے۔ تاہم کیتھولک کیمپس میں طلبہ کی تعداد سب سے زیادہ یعنی 3400 ہے۔ انٹرنیشنل فائڈز سروس کی رپورٹ کے مطابق ان میں سے 75فیصد کیتھولک، 18 فیصد پروٹسٹنٹ، 5 فیصد مسلمان اور 2 فیصد بدھ ہیں۔ 125 مستقل اساتذہ کے علاوہ 110 دیگر افراد خصوصی کورس پڑھاتے ہیں۔

یونیورسٹی کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے ایک استاد نے بتایا کہ وہ مقامی کیتھولک اسکولوں کے لیے اچھے اساتذہ تیار کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا پروگرام یہ ہے کہ وہ نوجوانوں کو جکارتہ منتقل ہونے کی خواہش سے باز رکھیں۔ "ہم یہ چاہتے ہیں کہ نوجوان مقامی ضروریات اور مستقبل کے تقاضوں کے پیشِ نظر جزیرے میں ہی مقیم رہیں۔

کپانگ کے نیا بتی حلقے کے 9,16,132 مکینوں میں سے 83316 کا تعلق کیتھولک فرقے سے ہے جو 42 کلیسائی حلقوں میں منقسم ہیں۔ اور انہیں 34 پادریوں (16 نیا بتی اور 18 مذہبی) کے علاوہ دس مذہبی غیر پادریوں اور 51 راہباؤں کا تعاون حاصل ہے۔ کپانگ کا مقامی چرچ (تِمور کے دوسرے حصّوں کی طرح۔) دینی پیشوائیت اور مذہبی زندگی سے متعلق پیشہ ورانہ شعبوں میں ترقی کررہا ہے۔ کپانگ میں 37 اہم دینیاتی مدرّس ہیں۔ 1990ء کے دوران میں 80 نئی خواتین نے مقدس روح کی خدمت گاروں میں شامل ہونے کے لیے درخواستیں دیں۔ لیکن گنجائش اور موزوں رہائش کے فقدان کے باعث ان میں سے صرف نصف امیدواروں کو قبول کیا جاسکا۔

© rasailojaraid.com